"کوثر و گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"
سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
دہلی، این سی آر
www.sachkiawaz.com

دہلی حکومت کی اسکیموں کے لیے کیا جائے گا سروے

مذہب، ذات اور آمدنی سمیت پوچھے جائیں گے 37 سوالات، شفافیت لانے کیلئے جمع کی جائے گی ڈیٹا

(پی این این)

نئی دہلی: دہلی حکومت فائدہ منداسکیموں کے لیے ایک ڈیٹا بیس بنانے جارہی ہے۔اس کے لیے سروے کے دوران 37 نکات پرمعلومات اکٹھی کی جائیں گی۔ اس میں نام، پتہ، آمدنی کے ساتھ ذات اور مذہب سے متعلق معلومات بھی پوچھی جائیں گی۔

دہلی حکومت کی اسکیموں کے لیے سروے کیا جائے گا، مذہب، ذات اور آمدنی سمیت 37 سوالات پوچھے جائیں گے۔دہلی حکومت فائدہ منداسکیموں کے لیے ایک ڈیٹا بیس بنانے جارہی ہے۔اس کے لیے سروے کے دوران 37 نکات پرمعلومات اکٹھی کی جائیں گی۔ اس میں نام، پتہ، آمدنی کے ساتھ ذات اور مذہب سے متعلق معلومات بھی پوچھی جائیں گی۔فائدہ منداسکیموں میں شفافیت لانے کے لیے پانچ محکموں سے ڈیٹا بیس کی تیاری شروع کی جائے گی۔ پہلے مرحلے میں، اس کا آغاز محکمہ خوراک اور سپلائی، خواتین اور بچوں کی ترقی، لیبر، ریونیو، محکمہ سماجی بہبود کے استفادہ کنندگان سے ہوگا۔ اگلے مرحلے میں باقی محکموں اور ہردہلی والوں کے لیے ایک ڈیٹا بیس تیار کیا جائے گا اور ایک منفرد شناختی کارڈ دیا جائے گا۔

حکومت کا کہنا ہے کہ یہ ڈیٹا بیس مستقبل میں پالیسی سازی میں سہولت فراہم کرے گا۔حکومت کا خیال ہے کہ اس سے نہ صرف فوائد کی تقسیم میں شفافیت بڑھے گی بلکہ دھوکہ دہی کو بھی روکا جائے گا۔شہریوں کو اسکیموں کی تمام معلومات اور اسٹیٹس ایک جگہ پر دیکھنے کی سہولت بھی حاصل ہوگی۔سبھی کے لیے ID: حکومت کے مطابق، منفرد ID نہ صرف مستفید ہونے والوں کے لیے بلکہ تمام دہلی والوں کے لیے ہوگی۔سروے شروع کرنے کے لیے محکمہ انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی کی جانب سے ٹینڈر بھی جاری کیا گیا ہے۔360 ڈگری ڈیٹا بیس تیار کیا جائے گا: محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ریاست کے ہر شہری کا 360 ڈگری ڈیٹا بیس تیار کرنا چاہتا ہے۔اس لیے سروے کے دوران ہر قسم کی معلومات اکٹھی کی جائیں گی۔

حکومت کا کہنا ہے کہ سروے میں ایسی معلومات رکھنے اور ایک مربوط پلیٹ فارم بنانے سے اسکیموں کی نگرانی، پالیسی سازی اور فائدہ منداسکیموں کی تقسیم میں آسانی ہوگی۔عہدیداروں نے کہا کہ یونیک آئی ڈی حاصل کرنے کے بعد دہلی والوں کو حکومت کی طرف سے فراہم کی جارہی تمام فائدہ منداسکیموں کے بارے میں معلومات ایک ہی جگہ پرمل جائیں گی۔ اس کے تحت سنگل ونڈو سسٹم بنایا جائے گا، جہاں سے شہری اپنی تفصیلات دیکھ اور اپ ڈیٹ کرسکیں گے۔حکومت اسے گولڈن ریکارڈ قرار دے رہی ہے، جہاں سے تمام محکمے اس کی درخواستیں چیک کرسکیں گے۔

گجرات ماڈل بی جے پی کی بدعنوانی کا ماڈل: سسودیا

(پی این این)

نئی دہلی: بی جے پی جس گجرات ماڈل کا ملک بھر میں ڈھول پیٹتی ہے، وہ دراصل بدعنوانی کا ماڈل ہے۔اس ماڈل میں بی جے پی کے لوگ اور وزراء کروڑوں روپے کا گھپلہ کرلیتے ہیں، لیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوتی۔

ایسے ہی ایک بڑے گھپلے پر، جو گجرات میں ہوا، عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور پنجاب انچارج منیش سسودیا نے بی جے پی پر سخت حملہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے پنچایتی راج کے وزیر کے بیٹوں نے کمپنیاں بنا کر داہود میں منریگا کے کام حاصل کیے، لیکن کوئی کام کیے بغیر 71 کروڑ روپے ہڑپ لیے۔اب وہ پولیس کی گرفت میں ہیں، لیکن بی جے پی نے نہ تو وزیر سے استعفیٰ لیا اور نہ ہی ان کے خلاف کوئی کارروائی کی۔جبکہ اروند کیجریوال کی رہنمائی میں پنجاب کی "آپ" حکومت نے بدعنوانی کی اطلاع ملتے ہی اپنے ہی ایم ایل اے کو گرفتار کرادیا۔منیش سسودیا نے ہفتہ کو پارٹی کے ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب میں جب جمعہ کو عام آدمی پارٹی کے ایک ایم ایل اے نے بدعنوانی کی، تو بھگونت مان کی حکومت نے اروند کیجریوال کی ہدایت پر فوری کارروائی کی۔ "آپ" حکومت نے اپنے ہی ایم ایل اے کے خلاف کارروائی کرنے میں کوئی نرمی نہیں برتی۔ یہی اروند کیجریوال کی سیاست ہے، اور یہی بھگونت مان کی حکومت کا اصول ہے۔دہلی میں بھی ان کی حکومت کا مقصد یہی تھا کہ بدعنوانی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔جو کوئی بھی بدعنوانی میں ملوث پایا جائے گا یا عوام کے ساتھ دھوکہ کرے گا، اسے ہرگز نہیں بخشا جائے گا۔

تہاڑ جیل کے قیدیوں کے لیے سرکار کی نئی منصوبہ بندی

(ایجنسیاں)

نئی دہلی: دہلی کے تہاڑ جیل انتظامیہ نے ایک بڑا فیصلہ کیا ہے۔اب تہاڑ جیل میں قید قیدی اپنی روزمرہ کی استعمال کی اشیاء خود تیار کریں گے۔اس مقصد کے لیے تہاڑ جیل انتظامیہ ان ہاؤس یونٹس قائم کرے گی۔ان یونٹس کے ذریعے چپل، ٹوتھ پیسٹ اور یہاں تک کہ انڈرویئر سمیت تمام ضروری اشیاء قیدی خود اپنے روزمرہ کے استعمال کے لیے بناسکیں گے۔جیل انتظامیہ نے اس کے لیے اجازت لینے کے لیے ایک تجویز بھیجی ہے۔ذرائع کے مطابق یہ تجویز تہاڑ انتظامیہ کی جانب سے 20,000 قیدیوں والی جیل کا انتظام چلانے کی لاگت میں کمی لانے کے لیے غور کیے جارہے کئی منصوبوں میں سے ایک ہے۔

تہاڑ جیل کے ایک سینئر اہلکار کے مطابق اگر اجازت مل گئی تو ان یونٹس کو چلانے کے لیے ایک بورڈ قائم کیا جائے گا، جس میں تہاڑ کے افسران اور قیدی دونوں شامل ہوں گے۔ پہلے دو یونٹس قائم کرنے کے لیے ابتدائی تجویز بھیجی جائے گی۔

اہلکار نے کہا کہ ایک یونٹ چپل بنانے کے لیے ہوگی اور دوسری رجسٹر بنانے کے لیے۔رجسٹر یونٹ میں قیدی صفحات کو رنگنا، پرنٹ کرنا اور باندھنا کریں گے۔یہ زیادہ تر ان ہاؤس استعمال کے لیے ہوگا۔ یہاں تک کہ جو چپل بنائی جائیں گی، وہ بھی قیدیوں کے لیے ہوں گی۔"اس وقت تہاڑ جیل میں بیکڈ مٹھائیاں، فرنیچر، مصالحے اور سنیکس بنانے والی یونٹس موجود ہیں۔ تہاڑ کے قیدیوں کے بنائے ہوئے فرنیچر کا استعمال دہلی کے سرکاری اسکولوں میں ہوتا ہے، جبکہ تہاڑ بیکری آؤٹ لیٹس دہلی کے کئی مقامات پر بیکڈ آئٹمز فروخت کرتے ہیں۔درزی کے طور پر کام کرنے والے قیدیوں کی تیار کردہ سفید شرٹس دہلی کے وکلا بھی خریدتے ہیں۔تہاڑ کے ایک اہلکار نے کہا، "اگرچہ موجودہ یونٹس جیل کے اندر کی ضروریات پوری کریں گے اور منافع کے لیے نہیں ہوں گے، لیکن قیدیوں کو شامل کرتے ہوئے انتظامیہ کی ایک نئی نظامت بنائی جائے گی تاکہ بہتر کاروباری طریقے اپنائے جاسکیں اور آپریشن کو منظم کیا جاسکے۔"

اہلکار نے کہا کہ ان یونٹس کا بنیادی مقصد مزدوروں کے درمیان روزگار کے مواقع بڑھانا اور روزمرہ کی ضروری اشیاء کی خریداری کی لاگت میں کمی لانا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم ایسی مصنوعات کی تیاری کا منصوبہ بنا رہے ہیں جن کی عام طور پر بڑے پیمانے پر خریداری کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہماری حساب کتاب کے مطابق، تہاڑ جیل کے اندر انہیں بنانا بہت کم لاگت کا ہوگا۔لیکن ہمارا بنیادی مقصد قیدیوں کو جتنا ممکن ہو مصروف رکھنا ہے۔" ان یونٹس میں قیدیوں کو مختلف کردار دیے جاتے ہیں، جنہیں غیر ہنر مند، نیم ہنر مند اور ہنر مند مزدور کہا جاتا ہے۔

آتشی نے دہلی کے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو لکھا خط

(پی این این)

نئی دہلی: دہلی اسمبلی میں قائد حزبِ اختلاف آتشی نے وزیراعلیٰ ریکھا گپتا کو ایک خط لکھا ہے۔اس خط میں انہوں نے دہلی میں پانی سے متعلق مسائل پر بات کرنے کے لیے وقت مانگا ہے۔آتشی نے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو لکھے گئے خط میں کہا کہ انہیں امید ہے کہ وہ دہلی کے عوام سے جڑے اس نہایت سنگین مسئلے پر بات چیت کے لیے ضرور ملاقات کریں گی۔

آتشی نے خط میں لکھا کہ دہلی میں پانی کی شدید قلت ہو رہی ہے۔ ابھی تو مئی کا مہینہ ہے، گرمی تو ابھی اور بڑھے گی، لیکن دہلی کے لوگ ابھی سے ہی پانی کی کمی سے پریشان ہیں۔انہوں نے کہا کہ پورے شہر میں پانی کی قلت کی وجہ سے لوگ اذیت میں مبتلا ہیں۔

خط میں آتشی نے مزید لکھا کہ پانی کے ٹینکروں کے سامنے قطاروں میں کھڑی خواتین، بالٹی اور برتن لے کر انتظار کرتے بچے، اور خاندانوں کا بازار سے صرف پینے کے لیے بڑی پانی کی بوتلیں خریدنا — یہ سب دہلی کی نئی پہچان بنتا جارہا ہے۔کیا آپ نے دہلی کے عوام سے ایسی ہی دہلی کا وعدہ کیا تھا؟ آتشی نے آگے کہا کہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی قیادت میں بی جے پی حکومت دہلی کے لوگوں کو بنیادی پانی کی فراہمی یقینی بنانے میں ناکام رہی ہے۔کئی علاقوں میں پانی کی کٹوتی 24 گھنٹے تک جاری ہے۔

انہوں نے کہا کہ لوگوں کے موبائل فون پر مسلسل پانی کی کٹوتی کے پیغامات آرہے ہیں، اس کے باوجود آپ کی حکومت اور آپ کے وزیر مکمل خاموش ہیں — نہ کوئی پختہ منصوبہ، نہ ہی کوئی ریلیف کا بندوبست۔آتشی نے کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک بات ہے کہ بی جے پی کی چار-انجن والی حکومت — مرکز میں، لیفٹیننٹ گورنر، ایم سی ڈی، اور اب وزیر اعلیٰ کے عہدے پر ہونے کے باوجود — دہلی کے عوام کو پانی جیسی بنیادی ضرورت کے لیے بھی بےسہارا چھوڑ چکی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اگر مئی میں یہ صورتحال ہے، تو جب گرمی عروج پر پہنچے گی، تب کیا ہوگا؟ کیا آپ کی حکومت دہلی کے شہریوں کو پینے کے پانی کے لیے بھی محض قدرتی مدد پر چھوڑنے کا منصوبہ بنا رہی ہے؟ آخر میں آتشی نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے تمام ارکانِ اسمبلی آپ سے ملاقات کر کے دہلی کے عوام کے پانی سے متعلق مسائل سے آپ کو آگاہ کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ جمہوری روایتوں کا احترام کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ گپتا انہیں اس اہم مسئلے پر جلد وقت دیں گی۔

بچیوں کو مضبوط اور خود مختار بنانا ہمارا مقصد: افشاں خالد

(پی این این)

نئی دہلی: نایاب ٹریننگ اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کے جانب سے گوتم پوری علاقہ میں چل رہے نایاب ٹریننگ سینٹر میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں کٹنگ وٹیلرنگ، مہندی، بیوٹیشن کورس پورا کرنے والی لڑکیوں کو مہمانوں کے ہاتھوں سرٹیفکیٹ اور انعامات سے نوازا گیا۔ٹرسٹ کے صدر محمد خالد نظامی نے سبھی مہمانوں کا استقبال کیا، جبکہ نظامت ٹرسٹ کے جوائنٹ سکریٹری محمد غفران نے کی۔اس موقع پر سینٹر کی ٹریز محترمہ افشاں نے بتایا کہ اطراف کی بچیاں ہمارے سینٹر میں آتی ہیں اور انہیں ہم مختلف کورسز کرانے کے بعد ڈپلومہ سرٹیفکٹ دیتے ہیں، تاکہ آگے مزید ان کیلئے راہیں کھل سکیں۔افشاں صاحبہ نے یہ بھی بتایا کہ ہماری کوشش ہے کہ بچیوں کو مضبوط بنانے کے ساتھ انہیں خود مختار بنایا جائے اور وہ بھی انہیں ہنر کے ذریعہ خود اپنے اخراجات اٹھاسکیں، یعنی بچیاں کسی پر بوجھ نہ بنیں۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر سوشل ورکر شیلی کھنہ نے شرکت کرتے ہوئے نایاب ٹریننگ سینٹر میں ہورہے کورسوں کی تعریف کی اور کہا کہ یہ واقعی بہت اچھا کام ہے۔

مختصر ☆ مختصر

گوگی گینگ کا مطلوب مجرم کو گرفتار

(پی این این)

نئی دہلی: دہلی پولیس نے انکاؤنٹر کے بعد گوگی گینگ کے ایک مطلوب مجرم کو گرفتار کرلیا۔اس پر اغوا اور قتل کا الزام ہے۔اس کے قبضے سے ایک پستول، تین زندہ کارتوس، ایک موبائل فون اور ایک مسروقہ موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔پوچھ گچھ کے دوران انکشاف ہوا کہ وہ وکاس گوگی گینگ کا اہم رکن تھا۔دہلی پولیس نے روہنی میں ایک مختصر مقابلے کے بعد راجستھان میں قتل کے ایک معاملے میں مطلوب گوگی گینگ کے ایک رکن کو گرفتار کیا ہے۔ایک سینئر پولیس افسر نے جمعہ کو بتایا کہ یہ انکاؤنٹر جمعرات کی رات دیروالا چوک کے قریب ہوا۔پولیس کو علاقے میں ملزم وکاس عرف ساکا کی موجودگی کی اطلاع ملی تھی۔افسر نے بتایا کہ وکاس کو چوری کی موٹر سائیکل پر سفر کرتے ہوئے روکا گیا تھا۔جب اسے رکنے کا اشارہ کیا گیا تو اس نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کردی۔

بوانا میں پلاسٹک فیکٹری میں آتشزدگی

(پی این این)

نئی دہلی: بیرونی شمالی دہلی ضلع کے بوانا انڈسٹریل ایریا میں آج صبح ایک پلاسٹک فیکٹری میں آگ لگ گئی۔ اس دوران دھماکے بھی ہوئے، جس کی وجہ سے فیکٹری کا کچھ حصہ گرگیا۔اس میں ابھی تک کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔محکمہ فائر بریگیڈ کے ڈائریکٹر اتل گرگ کے مطابق صبح تقریباً 50:4 بجے اطلاع ملتے ہی 17 فائر انجن روانہ کیے گئے۔ راحت اور بچاؤ کی کارروائیوں کے دوران فیکٹری میں دھماکہ ہوا اور فیکٹری کا ایک حصہ گرگیا۔فیکٹری کے ارد گرد دھویں کے بادل نے آسمان کو ڈھانپ لیا ہے۔آگ لگنے کی وجہ واضح نہیں ہوسکی ہے۔ فی الحال آگ بجھانے کا کام جاری ہے۔

جامعہ میں پی جی ڈپلومہ طلبہ کے اعزاز میں فیئرویل تقریب کا انعقاد

(پی این این)

نئی دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری میں "تحفظ، مرمت اور ڈیجیٹائزیشن برائے کتب ومخطوطات" کے پی جی ڈپلومہ طلبہ کے اعزاز میں ایک پُروقار الوداعیہ تقریب بعنوان "الوداع دیارشوق" منعقد ہوئی۔یہ تقریب شام 30:5 بجے، ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری کے اورینٹیشن ہال میں منعقد کی گئی جس میں اساتذہ، طلبہ اور مہمانانِ گرامی کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔تقریب کا آغاز تلاوتِ کلامِ مجید سے جناب محمد مدثر نے کیا۔جب کہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر رحمت اللہ اور ڈاکٹر یاسمین فردوس نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیے

۔اس موقع پر مہمانِ خصوصی یونیورسٹی لائبریرین ڈاکٹر بکاس ناگرالے نے اپنے خطاب میں کہا کہ ''کلاسکی زبانوں میں موجود مخطوطات ہندوستان کی عظیم تہذیبی و ثقافتی وراثت ہیں، جن کی حفاظت ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔'' انہوں نے نئی تعلیمی پالیسی (NEP) میں کلاسکی زبانوں کو حاصل اہمیت کا بھی خیر مقدم کیا اور اس ضمن میں پالیسی کمیٹی کے رکن اور شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف کے کردار کو سراہا، جن کی علمی بصیرت اور وابستگی نے کلاسکی زبان وادب کو تعلیمی دھارے میں نمایاں مقام دلایا۔ڈپٹی لائبریرین ڈاکٹر محمد سفیان نے اپنے خطاب میں طلبہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کورس تحقیق اور علمی ورثے کی حفاظت کے لیے نہایت اہم ہے۔ڈاکٹر شہباز حسین نقوی (ایسوسی ایٹ پروفیسر) نے طلبہ کے جذبے کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی علمی محنت جلد ثمر آور ثابت ہوگی۔ جان محمد میر (انفورمیشن سائنٹسٹ، ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری) نے طلبہ کی تنظیمی صلاحیتوں، پیشہ ورانہ نظم وضبط اور تخلیقی اظہار کی بھرپور تعریف کی۔انہوں نے اس امر کو سراہا کہ کس طرح طلبہ نے محدود وسائل میں ایک دل کو چھو لینے والی اور خوشگوار فضا سے بھرپور تقریب کا انعقاد کیا، جو ان کی عملی صلاحیتوں اور مستقبل میں علمی و ثقافتی تقریبات کے کامیاب انعقاد کی نوید ہے۔ڈاکٹر امیمہ (اسسٹنٹ آرکائیوسٹ، ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری) نے اپنے خطاب میں طلبہ کے ساتھ گزارے گئے قیمتی لمحات کا محبت و اپنائیت سے ذکر کیا۔

دہلی میں 11 منی سیکرٹریٹ کے قیام کی تیاری

(پی این این)

نئی دہلی: دہلی حکومت دارالحکومت کے تمام 11 ریونیو اضلاع میں منی سیکرٹریٹ بنانے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔اس کا مقصد کئی محکموں جیسے میونسپل کارپوریشن آف دہلی (ایم سی ڈی)، دہلی جل بورڈ (ڈی جے بی)، محکمہ محصولات اور سماجی بہبود کو ایک چھت کے نیچے لانا ہے۔اس سے لوگوں کو اپنے کام کروانے میں آسانی ہوگی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس (ڈی ایم) سے کہا گیا ہے کہ وہ ان منی سکریٹریٹ کے لیے ضلع کے اندر جگہ کی نشاندہی کریں۔حکام نے کہا کہ اس کا مقصد لوگوں کی مختلف خدمات کے لیے مختلف مقامات پر جانے کی ضرورت کو کم کرنا ہے۔دہلی حکومت کے ایک سینئر اہلکار نے، جس نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا، کہا کہ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی ہے کہ منی سکریٹریٹ قائم کرنے کے لیے مناسب جگہوں کی نشاندہی کی جائے۔

خوشنما پروین غازی آباد میٹروپولیٹن ویمن کانگریس کی صدر مقرر

(پی این یان)

غازی آباد: مہیلا کانگریس نے میٹروپولیٹن کانگریس کمیٹی کے دفتر میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں خاتون ریاستی صدر بھارتی تیاگی نے ایڈوکیٹ خوشنما پروین کو میٹروپولیٹن صدر مقرر کیا۔

ایڈوکیٹ خوشنما پروین نے قومی صدر الکا لامبا کے حکم کے مطابق مہیلا کانگریس کی دوسو رکنیت کا اندراج کرایا جس کی بنیاد پر خوشنما پروین کو صدر بنایا گیا۔قومی مہیلا کانگریس لیڈر پوجا چڈھا نے مہیلا کانگریس میں کام کرنے والی تمام خواتین سے کہا کہ وہ تنظیم میں کام کریں۔

ریاستی صدر بھارتی تیاگی جی نے ایڈوکیٹ خوشنما پروین جی کو نامزدگی کا خط جاری کرتے ہوئے کہا کہ پوری ریاست میں تنظیم سازی کی مہم چل رہی ہے جس میں مہیلا کانگریس کو بھی بھرپور حصہ لینا ہے۔قومی صدر الکا لامبا جی نے ملک بھر میں مہیلا کانگریس کو مضبوط کرنے کا کام کیا ہے۔

اب غازی آباد میں بھی مہیلا کانگریس کو مضبوط کیا جائے گا۔سابق وزیر ستیش شرما اور سابق میٹروپولیٹن صدر روی کے اگنی ہتری نے کہا کہ خوشنوما پروین کے صدر بننے سے وارڈوں میں مہیلا کانگریس مزید مضبوط ہوگی۔

آخر میں خوشنما پروین نے قومی صدر الکا لامبا جی، ریاستی صدر بھارتی تیاگی جی، ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر اجے رائے جی اور نیشنل ویمن کانگریس لیڈر پوجا چڈھا جی سمیت سبھی کا شکریہ ادا کیا اور یقین دلایا کہ میں غازی آباد میں خواتین کانگریس کو مضبوط کروں گی۔

اس موقع پر خاص طور پر مہیلا کانگریس کی سبکدوش ہونے والی ضلعی صدر سونل ناگر جی، مہیلا کانگریس کی سابق ضلع صدر سنگیتا تیاگی جی، سویتا جی، سریتا جی، سونی، ایڈوکیٹ سنندا، ایڈوکیٹ سونالی، ایڈوکیٹ ریا، دیپکا، پشپا انجم، رانی، سنگیتا، گیتا، پنکج شرما، انج شرما، وشام، وجیہہ اور دیگر موجود تھے۔ سوریہ کانت، ایڈوکیٹ چندر پال، نتن، دیواکر جی وغیرہ نے حصہ لیا۔

دہلی۔این سی آر میں پہنچا کورونا وائرس، تیزی سے بڑھ رہے ہیں کیسز

(پی این این)

نئی دہلی: دہلی-این سی آر میں ایک بار پھر کورونا نے دستک دی ہے۔نوئیڈا سے غازی آباد اور گروگرام سے فرید آباد تک وائرس سے متاثر مریضوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ غازی آباد میں جمعہ کو کورونا سے متاثرہ چار مریضوں کی تصدیق ہوئی ہے۔ان میں ایک جوڑا اور دو خواتین شامل ہیں۔تقریباً ایک سال بعد ایک بار پھر کورونا کیسز سامنے آئے ہیں۔ان کیسز کی وجہ سے محکمہ صحت الرٹ موڈ پر آگیا ہے۔ جمعہ کو محکمہ صحت نے چار کورونا مریضوں کی تصدیق کی۔تمام مریض نجی ہسپتالوں سے رپورٹ ہوئے ہیں۔ان میں برج وہار کا ایک 18 سالہ طالب علم چارٹرڈ اکاؤنٹنسی کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے دہلی جاتا ہے۔طالب علم روزانہ دہلی آیا کرتا تھا۔18 مئی کو انہیں کھانسی، نزلہ اور بخار کی شکایت ہوئی۔ وہ ڈاکٹر کو دیکھنے کے لیے کوشامبی کے یشودا اسپتال پہنچی۔ ٹیسٹ کے بعد کورونا کی تصدیق ہوگئی۔طالبہ کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے اور اس کا علاج شروع کردیا گیا ہے۔اس کے علاوہ وسندھرا میں رہنے والا جوڑا 13 مئی کو بنگلورو سے واپس آیا تھا۔ ڈاکٹر کے مشورے پر 71 سالہ شوہر اور 64 سالہ بیوی میں علامات ظاہر ہونے کے بعد ٹیسٹ کرایا گیا اور دونوں کی رپورٹ مثبت آئی۔ دونوں مریضوں کا علاج گھر پر شروع کردیا گیا ہے۔اسی طرح ویشالی کی رہنے والی 37 سالہ خاتون چار پانچ دنوں سے کھانسی اور زکام میں مبتلا تھی۔ ڈاکٹر کے مشورے پر ان کا کورونا ٹیسٹ مثبت آیا۔ اسے بھی ہوم آئسولیشن میں رکھا گیا ہے۔ نوئیڈا میں ایک مشتبہ کورونا مریض پایا گیا۔ محکمہ صحت کے مطابق مریض کی رپورٹ کا انتظار ہے۔سی ایم او ڈاکٹر نریندر کمار نے بتایا کہ مشتبہ مریض سیکٹر 110 کا رہنے والا ہے۔ ہسپتال نے مریض کا نمونہ لے لیا ہے۔آرٹی پی سی آر ٹیسٹ کی رپورٹ آنے کے بعد ہی مریض کے بارے میں کچھ کہنا ممکن ہوگا۔

دہلی میں کووڈ-19 کے کل 23 معاملے سامنے آئے ہیں۔دہلی حکومت کے محکمہ صحت نے کووڈ-19 کے لیے تیاری کو یقینی بنانے کے لیے تمام اسپتالوں کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے۔ کسی کو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔دہلی حکومت کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت اس پیش رفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور لوگوں کو وقتاً فوقتاً آگاہ کیا جائے گا۔وہیں، ڈھائی سال کے بعد گروگرام میں کورونا وائرس دوبارہ سرگرم ہوگیا ہے۔ جمعہ کے روز، ضلعی محکمہ صحت نے تصدیق کی کہ ایک 45 سالہ شخص کووڈ سے متاثر تھا۔اس کے ساتھ گروگرام میں کووڈ سے متاثرہ مریضوں کی تعداد بڑھ کر 3 ہوگئی ہے۔ راحت کی بات یہ ہے۔

گاڑیوں سے 'بھیڑ ٹیکس' وصول کرنا ظالمانہ قدم: دیویندر یادو

(پی این این)

نئی دہلی: دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے آج دہلی کی ریکھا گپتا حکومت پر 'بھیڑ ٹیکس' معاملہ میں زوردار حملہ کیا۔انھوں نے کہا کہ دہلی حکومت کے ذریعہ دہلی کے مصروف علاقوں میں گاڑیوں سے 'بھیڑ ٹیکس' وصول کیا جانا دہلی کے لوگوں پر ظالمانہ قدم ہے۔ ہر شخص، جس کے پاس گاڑی ہے، وہ زندگی بھر کے لیے روڈ ٹیکس دیتا ہے اور سڑکیں ٹیکس دینے والے لوگوں کی محنت کی کمائی سے بنائی جاتی ہیں۔ایسے میں گاڑیوں پر الگ سے 'بھیڑ ٹیکس' لگانا افسوسناک ہے۔دیویندر یادو نے کہا کہ ریکھا حکومت نے ا? تے ہی دہلی والوں پر کوڑا اٹھانے کے لیے یوزر چارج، بجلی بلوں پر پی پی اے سی میں اضافہ، رسوئی گیس سلنڈر پر 50 روپے کا اضافہ اور پٹرول و ڈیزل میں ایکسائز ڈیوٹی بڑھا کر دہلی والوں کو ٹیکس کے بوجھ تلے دبانے کا کام کیا ہے۔'بھیڑ ٹیکس' کسی بھی ریاست میں نہیں ہے، بی جے پی دہلی کے لوگوں سے انوکھا ٹیکس وصولنا چاہتی ہے۔دیویندر یادو کا کہنا ہے کہ دہلی حکومت کے ذریعہ پہلے مرحلہ میں راجدھانی کے بھیڑ بھاڑ والے 250 مقامات کو نشان زد کر کے محکمہ ٹرانسپورٹ کو بھیڑ ٹیکس وصول کرنے کی ہدایت دینا افسوسناک ہے۔اس کی جگہ اگر پبلک ٹرانسپورٹیشن نظام کو درست کرنے پر کوئی حکم دیا ہوتا تو وہ دہلی کی عوام کے مفاد میں رہتا۔ انھوں نے مزید کہا کہ ریکھا حکومت بھیڑ بھاڑ والے علاقوں پر آرام دہ سڑک نظام دینے کا کام کرسکتی ہے تاکہ بھیڑ والے وقت کے دوران زیادہ بھیڑ یا ٹریفک سے لوگوں کو پریشانی برداشت نہ کرنی پڑے۔بی جے پی بھول گئی ہے کہ جس بھیڑ سے بھیڑ ٹیکس وصول کرنے کی وہ تیاری کررہی ہے، اسی بھیڑ نے مکمل اکثریت دے کر بی جے پی کو اقتدار پر بٹھایا ہے۔